سوال

(169) دیہات میں نماز جمعہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کی نماز کے بارے میں علماء سے یہ سنا ہے کہ جمعہ کی نماز شہر میں ہوگی۔ آج کل چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں بھی جمعہ ہوتا ہے۔ اوراگر دیہاتوں میں جمعہ ہوجاتا ہے تو پھر اکیلا یا کسی اور مسجد میں جماعت کے ساتھ ظہر پڑھنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جمعہ شہر اوردیہات ہر جگہ قائم ہوسکتی ہے۔ ممانعت کی کوئی قطعی دلیل موجود نہیں ہے۔ قرآن اور حدیث کے عمومات سے دیہات اور شہر سب مساوی ہیں۔ جمعہ کی نماز کے لیے جماعت کا ہونا ضروری ہے اور جماعت صرف دو آدمیوں سے بھی حاصل ہوجاتی ہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے :

الاثنان فما فوقھما جماعۃ (مستدرک حاکم : 8027)

دو اور اس سے زائد افراد جماعت ہیں۔

اس لیے ہر گاؤں والوں پر جمعہ کی نماز بلاشبہ فرض ہے۔ جمعہ کی نماز کے لیے کسی معین تعداد چالیس یا پندرہ کا ضروری ہونا کسی معتبر حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ اور جمعہ کے بعد احتیاطی طور پر نماز ظہر پڑھنا بدعت اور ضلالت ہے۔ اس کا کوئی ثبوت قرآن وحدیث اور عمل صحابہ سے موجود نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ